15 ستمبر 2017

گورنر اسٹیٹ بینک کی پاکستان بزنس کونسل سے ملاقات، معیشت کے مثبت پہلوؤں کو اجاگر کیا

بینک دولت پاکستان کے گورنر جناب طارق باجوہ نے کہا ہے کہ مالی سال **17**ء کی دوسری ششماہی کے دوران برآمدات میں بحالی کا جو عمل شروع ہوا تھا، رواں مالی سال میں اس کا تسلسل معیشت کے لیے خوش آئند ہے۔ اس کی تفصیل بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گذشتہ چھ مہینوں کے دوران برآمدات میں مثبت نمو ہوئی ہے۔ دراصل گذشتہ تین مہینوں کے دوران برآمدات میں **13.2** فیصد اضافہ ہوا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ برآمدات میں کمی بالآخر رک گئی ہے۔

وہ پاکستان بزنس کونسل کے وفد سے خطاب کررہے تھے جس نے آج اسٹیٹ بینک ہیڈ کوارٹرز کراچی میں ان سے اور سینئر مینجمنٹ سے ملاقات کی۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ رواں مالی سال کے ابتدائی دو مہینوں کا ڈیٹا اہم بیرونی اظہاریوں ، خاص طور پر ترسیلات زر، برآمدات اور بیرونی براہ راست سرمایہ کاری میں بحالی کو ظاہر کرتا ہے۔ کارکنوں کی ترسیلات زر جولائی تا اگست **2017**ء کے دوران **13.2** فیصد اضافے کے ساتھ بڑھ کر **3.5** ارب ڈالر تک پہنچ گئیں اور تمام اہم راہداریوں سے رقوم کی آمد جولائی تا اگست **2016**ء کے مقابلے میں بلند رہی ہے۔

جناب باجوہ نے کہا کہ معاون اقتصادی پالیسیوں کے تسلسل کے ساتھ سرمایہ کاری کے لیے ملکی معیشت کی کشش بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ ایسے سازگار حالات میں کاروباری اداروں کے لیے ترقی اور توسیع کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔

گورنر نے کہا کہ امن و امان کی بہتر ہوتی صورت حال اور توانائی کی رسدمیں بہتری کی بدولت مالی سال **17**ء میں مسلسل تیسرے سال معیشت میں توسیع کی رفتار میں اضافہ ہوا ہے۔ مالی سال **17**ء کے دوران اس میں **5.3** فیصد نمو ہوئی جبکہ گذشتہ برس یہ **4.6** فیصد تھی۔ یہ معاشی نمو نہ صرف گذشتہ دس برسوں کی بلند ترین سطح پر بلکہ وسیع البنیاد بھی ہے۔ معیشت کے تینوں اہم شعبوں زراعت، صنعت اور خدمات نے اس ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

جناب باجوہ نے کہا کہ سازگار زری پالیسی نے نجی شعبے کے قرضوں کی طلب کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پالیسی ریٹ اکتوبر **2014**ء کے **10** فیصد سے کم ہو کر صرف **5.75**فیصد پر آ گیا ہے۔ تاریخی لحاظ سے کم شرح سودکا مالی سال **17**ء کے دوران نجی شعبے کے قرضوں کی نمو کو بڑھا **16.8** فیصد کرنے میں کلیدی کردار ہے جو ایک سال پہلے کے **11.2** فیصد کے علاوہ ہے۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ مالی سال **17**ء کے دوران نجی شعبے کے قرضوں میں مجموعی طور پر **747.9** ارب روپے کی توسیع ہوئی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ قرضوں میں ہونے والی **40** فیصد سے زائد توسیع معین سرمایہ کاری مقاصد کے لیے تھی۔ رسد کے لحاظ سے ڈپازٹس میں صحت مند اضافے سے بینکاری نظام کی سیالیت کی نمو میں بہتری آ گئی ہے۔

تازہ ترین اعدادوشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ نجی شعبے میں پائے جانے والے رجحانات مالی سال 18ء میں بھی جاری ہیں۔ نجی شعبے کے قرضے میں یکم جولائی 2017ء سے یکم ستمبر 2017ء تک 75.5 ارب روپے کی خالص واپسی ہوئی جو خاصی کم ہے کیونکہ پچھلے سال کے اسی عرصے کے دوران 224.3 ارب روپے کی خالص واپسی ہوئی جس سے پتہ چلتا ہے کہ نجی شعبے نے مالی سال 18ء کے دوران اب تک زیادہ قرضہ لیا ہے۔ 2016-17ء میں مشینری گروپ کی درآمد میں 40 فیصد کا بھرپور اضافہ آئندہ نمو کے لیے نیک شگون ہے۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان کی زرعی پیداواریت کم ہے، اور اسٹیٹ بینک اسے بہتر بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ اس سلسلے میں ایک پہلو قرضے کی دستیابی ہے۔ حکومت نے 1,001 ملین روپے کے زرعی قرضے جاری کرنے کا ہدف مقرر

کیا تھا لیکن یہ ایک بڑا ہدف تھا۔ اگرچہ پچھلے سال کا ہدف بڑی حد تک پورا کیا گیا تاہم قرضہ لینے والوں کی تعداد درحقیقت کم ہوئی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ رقم پراسینگ میں تو جا رہی ہے، اس سے پیداوار نہیں بڑھ رہی۔ انہوں نے کہا کہ زرعی شعبہ کی خاص توجہ اب کیڑے مار ادویات اور کھاد کی دستیابی پر ہے۔ اسٹیٹ بینک زرعی توسیعی خدمات کے لیے نجی شعبے سے بھی رابطہ کر رہا ہے تاکہ پیداواریت بڑھائی جائے۔

گورنر کی تقریر سے پہلے پاکستان بزنس کونسل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر احسان ملک نے کونسل کے ارکان کی جانب سے تعاون پر گفتگو کی، کونسل میں 12 ملکوں سے تعلق رکھنے والی 24 بڑی کثیر ملکی کارپوریشنزشامل ہیں۔ انہوں نے شرکا کو بتایا کہ رکن کمپنیوں کی لسٹڈ مارکیٹ ویلیو 8.4 ٹریلین روپے تک جا پہنچی ہے، اور یہ کمپنیاں پاکستان کی جی ڈی پی ، برآمدات اور ٹیکس میں اپنا حصہ ڈالنے کے ساتھ ساتھ چار لاکھ براہ راست ملازمتیں اور بیس لاکھ بالواسطہ ملازمتیں بھی فراہم کر رہی ہیں۔

احسان ملک نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان بزنس کونسل ’’پاکستان کو ترجیح‘‘ دینے کی سوچ پر قومی اتفاقِ رائے کی حامی ہے، اس کے رکن ادارے اشیا سازی اور خدمات کے شعبے میں کام کر رہے ہیں۔ وفد نے گورنر کو کاروباری طبقے کے مسائل سے آگاہ کیا۔ گورنر نے ان مسائل کو بغور سنا اور ان کے بروقت حل کا یقین دلایا۔

آخر میں گورنر اسٹیٹ بینک نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ملک میں معاشی صورتحال بدستور سازگار ہے اور کاروباری اداروں کے لیے منفرد موقع ہے کہ وہ اپنا کاروبار میں وسعت لائیں اور ملک کے بہترین مفاد میں اس کی خدمت کے لیے ایک فعال عامل کے طور پر اپنا کردار ادا کریں۔

****